(1925-1972)

ناصر کاظمی

ناصر کاظمی انبالہ میں پیدا ہوئے۔ تقسیمِ وطن سے قبل ہی وہ ایک شاعر کی حیثیت سے کافی مشہور ہو چکے تھے۔ 1947 کے بعد پاکستان جا کر لاہور میں سکونت اختیار کر لی۔

ناصر کاظمی نے اُس دور میں غزل گوئی کی جب زیادہ تر شعرا نظم گوئی کی طرف مائل تھے۔ ناصر کاظمی نے روایتی غزل سے الگ ایک راہ نکالی جو زبان و بیان کے اعتبار سے نئی ہے جس میں آج کے انسان کے کرب کو پیش کیا گیا ہے۔ ان غزلوں کی ایک بڑی خوبی لہجے کا دھیما پن اور احساس کی تازگی ہے۔ آزادی کے بعد کی غزل پر ناصر کاظمی کا گہرا اثر ہے۔

ناصر کاظمی کی غزل کے مشہور مجموعے 'برگِ نَے' اور 'دیوان' ہیں۔ ان کا تیسرا مجموعہ 'پہلی بارش' ان کے انتقال کے بعد 1975 میں شائع ہوا۔ اب کلّیات بھی منظرِ عام پر آ چکا ہے۔

© NCERT not to be republished

بارش کی دُعا

اَے داتا بادل برسا دے
فصلوں کے پرچم لہرا دے
دیس کی دولت دیس کے پیارے
سُوکھ رہے ہیں کھیت ہمارے
اِن کھیتوں کی پیاس بجُھا دے
اَے داتا بادل برسا دے
یُوں برسیں رحمت کی گھٹائیں
داغ پُرانے سب دُھل جائیں

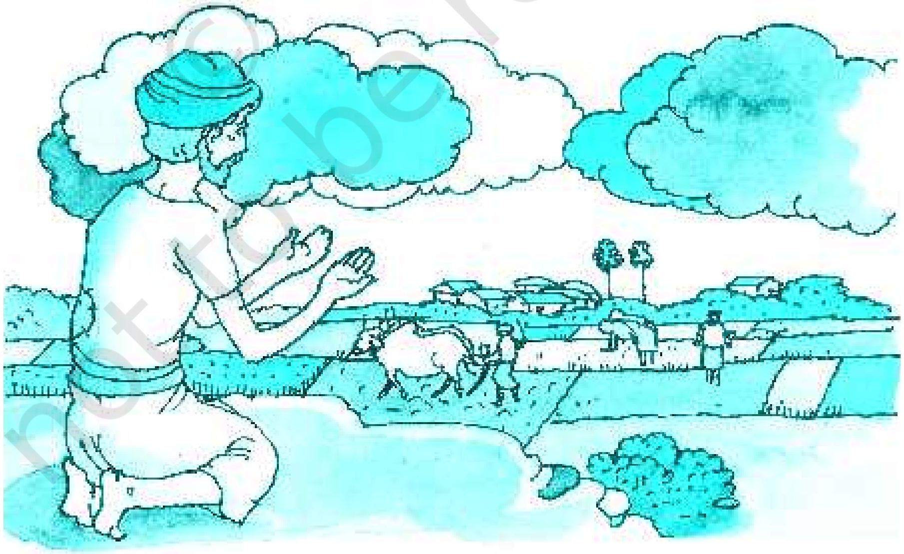

© NCERT not to be republished

اب کے برس وہ رنگ جما دے
اَے داتا بادل برسا دے

کھیتوں کو دانوں سے بھر دے
مُردہ زمیں کو زندہ کر دے

تُو سُنتا ہے سب کی دُعائیں
داتا ہم کیوں خالی جائیں

ہم کو بھی محنت کا صِلہ دے
اَے داتا بادل برسا دے

(ناصؔر کاظمی)

© NCERT not to be republished

مشق

i۔ معنی یاد کیجیے

داتا	:	دینے والا، خُدا
پَرچم	:	جَھنڈا
رحمت	:	کرم، مہربانی
داغ	:	دھبّا، مُراد دُکھ درد
رنگ جمانا (محاورہ)	:	اثر دکھانا
صِلہ	:	بدلہ

ii۔ سوچیے اور بتایئے

1۔ شاعر کیا دُعا مانگ رہا ہے؟

2۔ فصلوں کے پرچم لہرانے کا کیا مطلب ہے؟

3۔ کھیتوں کو دیس کی دولت کیوں کہا گیا ہے؟

4۔ بارش نہ ہونے سے کیا نقصان ہوتا ہے؟

5۔ ’’مُردہ زمیں کو زندہ کر دے‘‘ سے کیا مراد ہے؟

© NCERT not to be republished